© rasailojaraid.com

صفحات: ۱۴۲-قیمت: ۷۰ روپے-

مسلم دنیا کی نشات ثانیہ کے موضوع پر یہ تحریر دراصل بعد اسلام ' انسانیت کی علمی تاریخ ہے- بنیادی طور پر یہ مقالہ علامہ اقبال کے افکار کے مطالعے اور مسلم نشات ثانیہ کے حوالے سے ان کا مقام متعین کرنے کے لیے لکھا گیا ہے- لیکن فاضل مصنف نے نہایت عرق ریزی اور محنت سے مختلف علوم وفنون میں مسلمانوں کی ترقی اور عروج کو مستند حوالوں کے ساتھ بیان کیا ہے- پھر نشات ثانیہ پر مسلمانوں کے زوال اور یورپ کے عروج کی داستان رقم کی ہے- اس مطالعے سے یہ متحقق ہوتا ہے کہ قوموں کا عروج و زوال علمی میدان میں ان کی کارگزاری پر منحصر ہے- آج اگر مسلمانوں کو از سرنو عروج حاصل کرنا ہے تو علمی برتری کے بغیر ممکن نہیں- علامہ اقبال کا یہی پیغام ہے کہ مغربی تہذیب یک رخی ہے ' اور انسانیت کو حقیقی فلاح اہل ایمان کی قیادت ہی میں نصیب ہو سکتی ہے- اس کے لیے انھیں اپنا جمود توڑ کر ' اور اپنے خول سے باہر نکل کر اجتہاد کا راستہ اختیار کرنا ہو گا- کہا جاسکتا ہے کہ آج عالمی منظر پر احیاے اسلام کی جو لہریں ہل چل مچائے ہوئے ہیں ' وہ علامہ کی اسی فکر کا تسلسل ہیں-

فاضل مصنف وفاقی گورنمنٹ کے اردو سائنس کالج کے پرنسپل ہیں- ماہر حیوانیات کی حیثیت سے نصف درجن درسی کتابوں کے مصنف ہیں- پاکستان کی دستوری تاریخ پر بھی ان کی تصنیف کو ایک مقام حاصل ہے- زیر تبصرہ کتاب مصنف نے اردو میں لکھی تھی جسے پروفیسر محفوظ علی نے انگریزی دانوں تک پہنچانے کی خدمت انجام دی ہے- (مسلم سجاد)

نوائے حریت: سید علی گیلانی- مرتب: سلیم منصور خالد- ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد- صفحات: ۲۵۶- قیمت: ۹۰ روپے-

کشمیر کی آزادی صرف اہل کشمیر کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کی بقا اور عالم اسلام کی سربلندی کا مسئلہ ہے- اس جدوجہد میں جو قوتیں سرگرم ہیں ان میں "حزب المجاہدین" سرفہرست ہے- یہ جماعت اسلامی مقبوضہ کشمیر کا عسکری بازو ہے- اس کے قائد اور روح رواں سید علی گیلانی ہیں جو اپنی شجاعت ' استقامت اور سیاسی بصیرت کی بنا پر معاصر سیاسی راہ نماؤں میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں- اگرچہ بھارتی حکومت نے انھیں قید وبند کی طویل مشقت و صعوبت میں مبتلا کیا لیکن ان کے عزائم میں کوئی فرق نہیں آیا- انھوں نے نہ صرف اپنی بہادری سے بھارتی غرور کو خاک میں ملایا بلکہ قوت استدلال سے کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے جواز کو چیلنج کر کے عالمی سطح پر بھارت کے لیے ہزیمت کا سامان بھی کیا- قبل ازیں ان کی آپ بیتی "روداد قفس" منظر عام پر آچکی ہے- "نوائے حریت" اسی عظیم سالار حریت

© rasailojaraid.com